مشکل کشاء علی میری حاجت روائی ہو

مشکل کشاء علی میری حاجت روائی ہو
ہوں میں اسیرِ غم مجھے غم سے رہائی ہو
کیوں میں کروں سؤال کسی اور سے علی
قدموں تلک جب آپ کے میری رسائی ہو
گھیرا ہے مجھکو رنج و مصیبت نے آن کر
اب جلد یاعلی میری مشکل کشائی ہو
سلمان کو چھوڑایا اسد سے جناب نے
مجھ پر کرم کی نظر اے شیرِ الٰہی ہو
صرف اک نظر ہے کافی میرے حق میں یا علی
دنیا و آخرت کی جو مفتاح لائی ہو
حسنین کا ہے واسطہ اے شیرِ کردگار
اب جلد مجھکو رنج و الم سے رہائی ہو

بیمارِ کربلاء کے تصدق سے یاعلی
مجھکو بھی زخم زیست سے جلدی رہائی ہو
حیدرؔ کھڑا ہے در پہ تیرے یاعلی مدد
کل مشکلوں سے مولی اب اُسکی رہائی ہو

*****